CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن# 12
۲۰۲۰-۰٤-۰۱

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

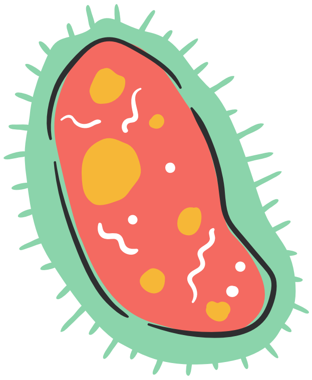

تصدیق شدہ کیسز

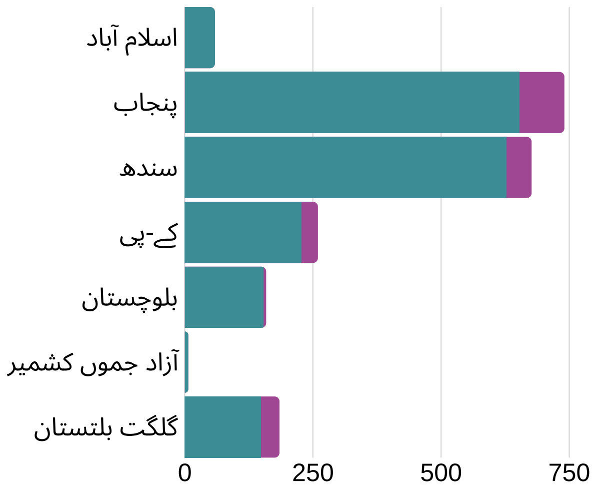

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- **کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔**
- **چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔**
- **بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔**
- **سامان ذخیرہ نہ کریں۔**

کیا یہ بات سچ ہے؟

کیا ہینڈ سینیٹائزرز کی کمی کے متعلق کچھ کیا جا رہا ہے؟

جی ہاں ، یہاں مقامی ہینڈ سینیٹائزر برانڈز اور پاکستان کونسل برائے سائنسی ریسرچ کے علاوہ مشروبات کی مشہور کمپنی مری بریوری نے حکومت پنجاب سے الکحل پر مبنی ہینڈ سینیٹائزرز تیار کرنے کی اجازت طلب کی ہے ، تاکہ وہ وائرس سے صارفین کو محفوظ کرنے کے لیے ان کی مانگ کو پورا کرسکیں۔ مری بروری کمپنی کے چیف ایگزیکٹو مسٹر اسفنیار ایم بھنڈارا نے پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو لکھے گئے خط میں لکھا ہے کہ ایک ذمہ دار کمپنی کی حیثیت سے مری بریوری قوم کو اس مشکل وقت میں مدد کرنے کے لئے ہینڈ سینیٹائزر تیار کرنے میں کردار ادا کرنا چاہتی ہے۔

کیا وائرس پھیلنے کا خطرہ صرف عمررسیدہ افراد میں ہے؟

نہیں ، ہر کسی کو وائرس سے خطرہ ہے، لیکن بوڑھے افراد (٦٥ سے زیادہ) اور ایسے افراد جو پہلے سے کسی بیماری میں مبتلا ہوں ان کو زیادہ خطرہ ہے۔ سی ڈی سی کے ذریعے جمع کردہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ کے یونائٹڈ اسٹیٹس میں بہت سے ٥٠ سال سے کم عمر افراد ہیں جنہیں علاج کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں زیادہ تر کیسس ٢١ سے ٣٠ سال کی عمر کے لوگوں میں ہوئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ١٨ سے ٣٥ سال کی عمر کے لوگوں میں کرونا وائرس کے ٣٤ فیصد واقعات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ یہ یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ کوئی بھی کرونا وائرس سے محفوظ نہیں ہے ، ہر عمر کے افراد حساس ہیں اور انہیں اپنی حفاظت کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔

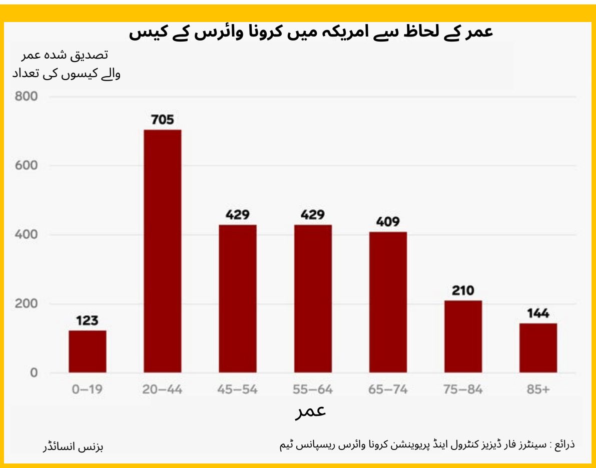

سننے میں آیا ہے کہ ہینڈ سینیٹائزر کی وجہ سے ہاتھ جل سکتے ہیں۔ کیا یہ بات سچ ہے؟

نہیں ، فیس بک پر جلے ہوئے ہاتھوں کی تصویر صرف ایک دھوکا ہے۔ اگرچہ الکحل ایک آتش گیر مادہ ہے لیکن ہینڈ سینیٹائزر لگاتے ہی الکحل مکمل طور پر بخارات میں تبدیل ہو جاتا ہے، اور اس میں آگ لگنے کے لیے کچھ نہیں بچتا۔ حفاظتی تدابیر کے طور پر آگ والا کوئی بھی کام کرنے سے پہلے ہاتھوں کو اچھے سے صابن اور پانی سے دھو لیں۔

کیا یہ بات سچ ہے؟

کیا ہانٹا وائرس اگلی عالمی وبائی بیماری ہے؟

نہیں ، ہانٹا وائرس، وائرسوں کی ایک قسم ہے جو بنیادی طور پر چوہوں کے ذریعے پھیلتا ہے اور لوگوں میں ایروسولائیڈز وائرس کے ذریعے پھیل جاتا ہے ، جو کہ جانوروں کے پیشاب ، ملاوٹ اور تھوک میں شامل ہوتا ہے۔کسی متاثرہ جانور کے کسی شخص کو کاٹنے کے باعث بھی وائرس پھیل سکتا ہے۔ اگرچہ، انسان کسی متاثرہ جانور سے کاٹے جانے پر وائرس میں مبتلا ہو سکتا ہے لیکن یہ وائرس ایک شخص سے دوسرے شخص میں نہیں منتقل ہو سکتا۔ لہذا، اس کے لیئے کرونا وائرس کی طرح تیزی سے پھیلنا نا ناممکن ہے۔ ہانٹا وائرس سے بچنے کے لئے اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جنگلی چوہوں سے پرہیز کیا جائے۔

کیا اسپتالوں میں کرونا وائرس کی وجہ سے او پی ڈی بند ہیں؟

ملک بھر میں کرونا وائرس کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے تمام اسپتالوں کی او پی ڈی کو بند کیا گیا ہے۔ پنجاب میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے نشاندہی کی کہ بہت سے مریض جو او پی ڈی میں روزانہ جاتے ہیں ان کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے ، اور اگر ایک شخص بھی جس میں کرونا وائرس کی علامات موجود ہوں اگر او پی ڈی میں جاتا ہے تو دوسرے تمام مریضوں کو اس سے خطرہ ہے۔ بدقسمتی سے اس کا مطلب یہ ہے کہ دیگر بیماریوں میں مبتلا مریضوں کی بڑی تعداد علاج نہیں کروا پا رہی، کیونکہ ایمرجنسی محکمے بھی ذاتی حفاظتی سامان کی کمی کی وجہ سے مریضوں کا علاج کرنے سے گریزاں ہیں۔

جیسا کہ کرونا وائرس کی وجہ سے تمام تر مارکیٹس بند ہوچکی ہیں تو ایسے میں پیٹس شاپس میں جو جانور موجود ہیں ان کی دیکھ بھال کے سلسلے میں کیا کیا جا رہا ہے؟

حکومتی لاکڈاؤن ہونے کے باعث تمام غیر ضروری کاروبار بند کرنا پڑے ہیں ، اس میں پالتو جانوروں کی دکانیں حتکہ زندہ جانور فروخت کرنے والی دکانیں بھی شامل ہیں۔ کراچی میں جانوروں کو بچانے والی ٹیم عائشہ چندرگر فاؤنڈیشن (اے سی ایف) کے لئے ایمپریس مارکیٹ میں دکانیں کھولی گئی ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ جانوروں کو بچایا جا سکے۔ تاہم ، ابھی بھی بہت سے جانور دکانوں میں بند ہیں جنہیں کھانے اور پانی تک کی رسائی حاصل نہیں ہے، محترمہ چندرگر کے اندازے کے مطابق ۷۰ فیصد جانور مر چکے ہیں اور ۳۰ فیصد کی حالت خراب ہے اور انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کی ٹیم کو باقی جانوروں کو بچانے کی رسائی حاصل نہیں ہے۔

ذرائع: Nayadaur 1 Pro Pakistani The News 3 The News 2 The News 1 Geo
Medicine Net Balochistan Express Tribune ARY Dawn Nayadaur 2
Business Insider Stat News World Economic Forum Daily Times 2 Daily Times 1

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

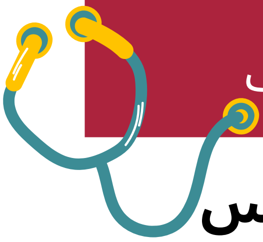

اگر ایسا ہے تو ۱۱۶۶ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور .R-3.M.Aبلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیپ پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے.

accountabilitylab communities